قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

ابراہیم (علیہ السلام) نے کہا کہ اے فرشتو ! تم کو کیا کام درپیش ہے ؟ ﴿٣١﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہم

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

ایک مجرم قوم (قومِ لوط) کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿٣٢﴾ تاکہ اُن پر پکی ہوئی مٹی کے

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾

پتھر برسائیں ﴿٣٣﴾ جو نشان لگائے ہوئے ہیں آپ کے رب کے پاس اُن لوگوں کے لیے جو حد سے گزرنے والے ہیں ﴿٣٤﴾ پھر

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَا

وہاں جتنے ایمان والے تھے اُن کو ہم نے نکال دیا ﴿٣٥﴾ پس وہاں

وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا

ہم نے ایک گھر کے سِوا کوئی مسلم گھر نہ پایا ﴿٣٦﴾ اور ہم نے اُس میں

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾

ایک نشانی چھوڑی اُن لوگوں کے لیے جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ﴿٣٧﴾

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ

اور موسیٰ (علیہ السلام) میں بھی نشانی ہے جب کہ ہم نے اُس کو فرعون کے پاس ایک کُھلی دلیل

مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾

کے ساتھ بھیجا ﴿٣٨﴾ تو وہ اپنی قوّت کے ساتھ پھر گیا اور کہا کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون ہے ﴿٣٩﴾

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾

پس ہم نے اُس کو اور اُس کی فوج کو پکڑا پھر اُن کو سمندر میں پھینک دیا اور وہ قابلِ ملامت تھا ﴿٤٠﴾

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ

اور عاد میں بھی نشانی ہے جب کہ ہم نے اُن پر ایک بے نفع ہوا بھیج دی ﴿٤١﴾ وہ جس چیز پر

مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَفِيْ

سے بھی گزری اُس کو ریزہ ریزہ کرکے چھوڑ دیا ﴿٤٢﴾ اور ثمود میں

ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا

بھی نشانی ہے جب کہ اُن سے کہا گیا کہ تھوڑی مدت تک کے لیے فائدہ اُٹھا لو ﴿٤٣﴾ پس اُنہوں نے اپنے رب کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾

حکم سے سرکشی کی ، پس اُن کو کڑک نے پکڑ لیا اور وہ دیکھ رہے تھے ﴿٤٤﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿۴۵﴾

پھر وہ نہ اُٹھ سکے اور نہ اپنا بچاؤ کرسکے ﴿۴۵﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۴۶﴾

اور نوح (علیہ السلام) کی قوم کو بھی اِس سے پہلے ، بے شک وہ نافرمان لوگ تھے ﴿۴۶﴾

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَالْاَرْضَ

اور ہم نے آسمان کو اپنی قدرت سے بنایا اور ہم کشادہ کرنے والے ہیں ﴿۴۷﴾ اور زمین کو

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

ہم نے بچھایا ، پس کیا ہی خوب بچھانے والے ہیں ﴿۴۸﴾ اور ہم نے ہر چیز کو

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى

جوڑا جوڑا بنایا ہے ؛ تاکہ تم دھیان کرو ﴿۴۹﴾ پس دوڑو اللہ کی

اللّٰهِ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ

طرف ، میں اُس کی طرف سے ایک کُھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۰﴾ اور اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۱﴾ كَذٰلِكَ

کوئی اور معبود نہ بناؤ ، میں اُس کی طرف سے تمہارے لیے کُھلا ڈرانے والا ہوں ﴿۵۱﴾ اِسی طرح

مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ

اُن کے اگلوں کے پاس کوئی پیغمبر ایسا نہیں آیا جس کو اُنہوں نے جادوگر یا مجنون

اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿۵۲﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۵۳﴾

نہ کہا ہو ﴿۵۲﴾ کیا یہ ایک دوسرے کو اِس کی وصیت کرتے چلے آرہے ہیں ؛ بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں ﴿۵۳﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿۵۴﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى

پس آپ اُن سے اعراض کیجیے ، آپ پر کچھ الزام نہیں ﴿۵۴﴾ اور سمجھاتے رہیے ؛ کیونکہ سمجھانا

تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا

ایمان والوں کو نفع دیتا ہے ﴿۵۵﴾ اور میں نے جن اور انسان کو صرف اِسی لیے پیدا کیا ہے

لِيَعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

کہ وہ میری ہی عبادت کریں ﴿۵۶﴾ میں اُن سے رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں

يُّطْعِمُوْنِ ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿۵۸﴾

کہ وہ مجھ کو کِھلائیں ﴿۵۷﴾ بے شک اللہ ہی روزی دینے والا ، بڑی قوّت والا ، زبردست ہے ﴿۵۸﴾

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ

پس جن لوگوں نے ظلم کیا اُن کا ڈول بھر چکا ہے جیسے اُن کے ساتھیوں کے ڈول بھرے تھے،

فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۵۹﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

پس وہ مجھ سے جلدی نہ کریں ﴿۵۹﴾ پس منکروں کے لیے خرابی ہے اُن کے

يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

اُس دن سے جس کا اُن سے وعدہ کیا جارہا ہے ﴿۶۰﴾

ع ۳ ۲

(سورۃ طور مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۴۹) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۲) نمبر پر ہے اور سورۂ سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۱۲) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۱۵۰۰) حروف ہیں

وَالطُّوْرِ ﴿۱﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿۲﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿۳﴾

قسم ہے طور کی ﴿۱﴾ اور لکھی ہوئی کتاب کی ﴿۲﴾ کھلے ہوئے ورق میں ﴿۳﴾

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿۴﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿۵﴾ وَالْبَحْرِ

اور آباد گھر کی ﴿۴﴾ اور اونچی چھت کی ﴿۵﴾ اور اُبلتے ہوئے

الْمَسْجُوْرِ ﴿۶﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ

سمندر کی ﴿۶﴾ بے شک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا ﴿۷﴾ اُس کو کوئی

مِنْ دَافِعٍ ﴿۸﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿۹﴾ وَّتَسِيْرُ

ٹالنے والا نہیں ﴿۸﴾ جس دن آسمان ڈگمگائے گا ﴿۹﴾ اور پہاڑ

الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿۱۰﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾

چلنے لگیں گے ﴿۱۰﴾ پس خرابی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے ﴿۱۱﴾

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ

جو باتیں بناتے ہیں کھیلتے ہوئے ﴿۱۲﴾ جس دن وہ جہنم کی

وقف لازم

اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ

آگ کی طرف دھکیلے جائیں گے ﴿۱۳﴾ یہ ہے وہ آگ جس کو تم

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحْرٌ هٰذَا اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾

جھٹلاتے تھے ﴿۱۴﴾ کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر نہیں آتا ﴿۱۵﴾

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ
اُس میں داخل ہوجاؤ ، پھر تم صبر کرو یا صبر نہ کرو تمہارے لیے برابر ہے،

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
تم وہی بدلہ پا رہے ہو جو تم کرتے تھے ﴿١٦﴾ بے شک متقی لوگ باغوں

جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ
اور نعمتوں میں ہوں گے ﴿١٧﴾ وہ خوش دل ہوں گے اُن چیزوں سے جو اُن کے رب نے اُنہیں دی ہوں گی، اور اُن کے

رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗــًٔـا بِمَا
رب نے اُن کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیا ﴿١٨﴾ کھاؤ اور پیو مزے کے ساتھ اپنے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ
اعمال کے بدلے میں ﴿١٩﴾ تکیہ لگائے ہوئے صف بہ صف تختوں کے اوپر،

وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ
اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں اُن سے بیاہ دیں گے ﴿٢٠﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور اُن کی اولاد بھی

ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ
اُن کی راہ پر ایمان کے ساتھ چلی ، اُن کے ساتھ ہم اُن کی اولاد کو بھی جمع کردیں گے اور اُن کے

مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٍٔ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾
عمل میں سے کوئی چیز کم نہیں کریں گے ، ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہوا ہے ﴿٢١﴾

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ
اور ہم اُن کی پسند کے میوے اور گوشت اُن کو برابر دیتے رہیں گے ﴿٢٢﴾ اُن کے درمیان

فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ
شراب کے پیالوں کے تبادلے ہو رہے ہوں گے، جو لغویت اور گناہ سے پاک ہوگی ﴿٢٣﴾ اور اُن کی خدمت میں

عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَاَقْبَلَ
لڑکے دوڑتے پھر رہے ہوں گے ، گویا کہ وہ حفاظت سے رکھے ہوئے موتی ہیں ﴿٢٤﴾ اور وہ ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ يَّتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا
کی طرف متوجہ ہو کر بات کریں گے ﴿٢٥﴾ وہ کہیں گے : ہم اِس سے پہلے

قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا
اپنے گھر والوں میں ڈرتے رہتے تھے ﴿٢٦﴾ پس اللہ نے ہم پر فضل فرمایا

وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ

اور ہم کو سخت گرمی کے عذاب سے بچا لیا ﴿٢٧﴾ ہم اِس سے پہلے اُسی کو پُکارتے تھے،

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَاۤ اَنْتَ بِنِعْمَتِ

بے شک وہ نیک سلوک والا ، مہربان ہے ﴿٢٨﴾ پس آپ نصیحت کرتے رہیے ، اپنے رب کے

ع ٤٨ ٢

رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ ؕ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ

فضل سے آپ نہ کاہن ہو اور نہ مجنون ﴿٢٩﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے،

نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

ہم اُس پر حادثۂ موت کے منتظر ہیں ﴿٣٠﴾ کہہ دیجیے کہ انتظار کرو ، میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ ؕ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ

تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿٣١﴾ کیا اُن کی عقلیں اُن کو یہی

بِهٰذَاۤ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ

سکھاتی ہیں یا یہ سرکش لوگ ہیں ﴿٣٢﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن کو خود بنا لایا ہے؛

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖۤ اِنْ كَانُوْا

بلکہ وہ ایمان نہیں لانا چاہتے ﴿٣٣﴾ پس وہ اُس کے مانند کوئی کلام لے کر آئیں اگر وہ

منزل ٧

صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ ؕ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ ؕ

سچے ہیں ﴿٣٤﴾ کیا وہ کسی خالق کے بغیر پیدا ہو گئے یا وہ خود ہی خالق ہیں ﴿٣٥﴾

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ ؕ

کیا زمین و آسمان کو اُنہوں نے پیدا کیا ہے ؛ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے ﴿٣٦﴾

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ؕ

کیا اُن کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا وہ داروغہ ہیں ﴿٣٧﴾

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

کیا اُن کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر وہ باتیں سُن لیا کرتے ہیں ، تو اُن کا سُننے والا کوئی

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ ؕ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ ؕ

کُھلی دلیل لے آئے ﴿٣٨﴾ کیا اللہ کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمہارے لیے بیٹے ﴿٣٩﴾

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ ؕ اَمْ

کیا آپ اُن سے معاوضہ مانگتے ہو کہ وہ تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں ﴿٤٠﴾ کیا

عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ

اُن کے پاس غیب ہے کہ وہ لکھ لیتے ہیں ﴿٤١﴾ کیا وہ کوئی تدبیر

كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ

کرنا چاہتے ہیں ، پس انکار کرنے والے خود ہی اُس تدبیر میں گرفتار ہوں گے ﴿٤٢﴾ کیا اللہ کے سِوا

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ

اُن کا اور کوئی معبود ہے ، اللہ پاک ہے اُن کے شریک بنانے سے ﴿٤٣﴾ اور اگر وہ

يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

آسمان سے کوئی ٹکڑا گِرتا ہوا دیکھیں تو وہ کہیں گے کہ یہ تہہ بہ تہہ

مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ

بادل ہے ﴿٤٤﴾ پس اُن کو چھوڑ دیجیے یہاں تک کہ وہ اپنے اُس دن سے دوچار ہوں جس میں اُن کے ہوش

يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا

جاتے رہیں گے ﴿٤٥﴾ جس دن اُن کی تدبیریں اُن کے کچھ کام نہ آئیں گی

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

اور نہ اُن کو کوئی مدد ملے گی ﴿٤٦﴾ اور اُن ظالموں کے لیے اِس کے سِوا

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ

بھی عذاب ہے ؛ لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿٤٧﴾ اور آپ صبر کے ساتھ

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

اپنے رب کے فیصلے کا انتظار کیجیے، بے شک آپ ہماری نگاہ میں ہو، اور اپنے رب کی تسبیح کیجیے اُس کی حمد کے ساتھ

تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

جس وقت آپ اُٹھتے ہو ﴿٤٨﴾ اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کیجیے اور ستاروں کے پیچھے ہٹنے کے وقت بھی ﴿٤٩﴾

(سورۂ نجم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٣٢) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٦٢) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢٣) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٣) نمبر پر ہے اور سورۂ اخلاص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٦٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٤٠٥) حروف ہیں

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾

قَسم ہے ستارے کی جب وہ غروب ہو ﴿١﴾ تمہارا ساتھی نہ بھٹکا ہے اور نہ گمراہ ہوا ہے ﴿٢﴾

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴

اور وہ اپنے جی سے نہیں بولتا ۝۳ یہ ایک وحی ہے جو اُس پر بھیجی جاتی ہے ۝۴

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ

اُس کو زبردست قوّت والے نے تعلیم دی ہے ۝۵ عاقل و دانا نے، پھر وہ نمودار ہوا ۝۶ اور وہ

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ

آسمان کے اونچے کنارے پر تھا ۝۷ پھروہ نزدیک ہوا پس وہ اُتر آیا ۝۸ پھر دو کمانوں کے

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝۱۰ مَا

برابر یا اُس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا ۝۹ پھر اللہ نے وحی کی اپنے بندے کی طرف جو وحی کی ۝۱۰ جھوٹ نہیں کہا

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝۱۲

رسول کے دل نے جو اُس نے دیکھا ۝۱۱ اب کیا تم اُس چیز پر اُس سے جھگڑتے ہو جو اُس نے دیکھا ہے ۝۱۲

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴

اور اُس نے ایک بار اور بھی ۝۱۳ اُس کو سِدرۃ المنتہٰی کے پاس اُترتے دیکھا ہے ۝۱۴

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶

اُس کے پاس ہی بہشت ہے، آرام سے رہنے کی ۝۱۵ جب کہ سدرہ (بیری) پر چھا رہا تھا جو کچھ کہ چھا رہا تھا ۝۱۶

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

نگاہ بہکی نہیں اور نہ حد سے بڑھی ۝۱۷ اُس نے اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں

الْكُبْرٰى ۝۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

دیکھیں ۝۱۸ بھلا تم نے لات اور عُزّیٰ پر غور کیا ہے ۝۱۹ اور تیسرے ایک

الْاُخْرٰى ۝۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

منات پر ۝۲۰ کیا تمہارے لیے بیٹے ہیں اور اللہ کے لیے بیٹیاں ۝۲۱ یہ تو بہت بے ڈھنگی

ضِيْزٰى ۝۲۲ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ

تقسیم ہوئی ۝۲۲ یہ محض نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے

وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

رکھ لیے ہیں ، اللہ نے اُن کے حق میں کوئی دلیل نہیں اُتاری ، وہ محض گمان کی

اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ

پیروی کررہے ہیں اور نفس کی خواہش کی ؛ حالانکہ اُن کے پاس اُن کے رب کی

رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ
جانب سے ہدایت آچکی ہے ﴿٢٣﴾ کیا انسان وہ سب پا لیتا ہے جو وہ چاہے ﴿٢٤﴾ پس اللہ کے

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ
اختیار میں ہے آخرت اور دنیا ﴿٢٥﴾ اور آسمانوں میں کتنے فرشتے ہیں

لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ
جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں آسکتی ، مگر بعد اِس کے کہ اللہ اجازت دے

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
جس کو وہ چاہے اور پسند کرے ﴿٢٦﴾ بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ
وہ فرشتوں کو عورت کے نام دیتے ہیں ﴿٢٧﴾ حالانکہ اُن کے پاس اُس پر

مِنْ عِلْمٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ
کوئی دلیل نہیں ، وہ محض گمان پر چل رہے ہیں ، اور گمان

لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ڏ
حقیقی بات میں ذرا بھی مفید نہیں ﴿٢٨﴾ پس آپ ایسے شخص سے اعراض کیجیے جو ہماری نصیحت سے

عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ
منھ موڑے اور وہ دنیا کی زندگی کے سِوا اور کچھ نہ چاہے ﴿٢٩﴾ اُن کی سمجھ

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ
بس یہیں تک پہونچی ہے ، آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون اُس کے راستے سے

عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا
بھٹکا ہوا ہے اور وہ اُس کو بھی خوب جانتا ہے جو راہِ راست پر ہے ﴿٣٠﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَاۗءُوْا
آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ؛ تاکہ وہ بدلہ دے بُرا کام کرنے والوں کو

بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾ ۚ
اُن کے کیے کا اور بدلہ دے بھلائی والوں کو بھلائی سے ﴿٣١﴾

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰۗىِٕرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ
جو کہ بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے بچتے ہیں مگر کچھ آلودگی،

ع ۵

منزل ۷

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ

بے شک آپ کا رب بڑی بخشش والا ہے ، وہ تم کو خوب جانتا ہے جب کہ اُس نے تم کو

مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

زمین سے پیدا کیا ، اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچّے کی شکل میں تھے،

فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ اَفَرَءَیْتَ

تو تم اپنے کو مقدّس نہ سمجھو ، وہ تقوے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿۳۲﴾ بھلا آپ نے

الَّذِیْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ وَاَعْطٰى قَلِیْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ

اُس شخص کو دیکھا جس نے اعراض کیا ﴿۳۳﴾ تھوڑا سا دیا اور رُک گیا ﴿۳۴﴾ کیا اُس کے پاس

عِلْمُ الْغَیْبِ فَهُوَ یَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ لَمْ یُنَبَّاْ بِمَا فِیْ صُحُفِ

غیب کا علم ہے پس وہ دیکھ رہا ہے ﴿۳۵﴾ کیا اُس کو خبر نہیں پہونچی اُس بات کی جو موسیٰ (علیہ السلام) کے

مُوْسٰى ﴿۳۶﴾ وَاِبْرٰهِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰۤى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ

صحیفوں میں ہے ﴿۳۶﴾ اور ابراہیم (علیہ السلام) کی جس نے اپنا قول پورا کر دیا ﴿۳۷﴾ کہ کوئی اُٹھانے والا کسی دوسرے کا

وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾ وَاَنَّ

بوجھ نہیں اُٹھائے گا ﴿۳۸﴾ اور یہ کہ انسان کے لیے وہی ہے جو اُس نے کوشش کی ﴿۳۹﴾ اور یہ کہ

سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰى ﴿۴۰﴾ ثُمَّ یُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾

اُس کی کوشش جلد ہی دیکھی جائے گی ﴿۴۰﴾ پھر اُس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ﴿۴۱﴾

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾

اور یہ کہ سب کو آپ کے رب تک پہونچنا ہے ﴿۴۲﴾ اور بے شک وہی ہنساتا ہے اور رُلاتا ہے ﴿۴۳﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْیَا ﴿۴۴﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَیْنِ

اور وہی مارتا ہے اور زندگی دیتا ہے ﴿۴۴﴾ اور اُسی نے دونوں قِسم

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾ وَاَنَّ عَلَیْهِ

نَر اور مادہ کو پیدا کیا ﴿۴۵﴾ ایک بوند سے جب کہ وہ ٹپکائی جائے ﴿۴۶﴾ اور اُسی کے ذمّے ہے

النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾ وَاَنَّهٗ

دوسری بار اُٹھانا ﴿۴۷﴾ اور اُسی نے دولت دی اور سرمایہ محفوظ رکھا ﴿۴۸﴾ اور وہی

هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا الْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾

شِعری کا رب ہے ﴿۴۹﴾ اور اللہ نے ہلاک کیا عاد اوّل کو ﴿۵۰﴾

وَثَمُوْدَاۡ فَمَآ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ

اور ثمود کو ، پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿٥١﴾ اور قومِ نوح کو اُس سے پہلے ، بے شک وہ

كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ؕ ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾

نہایت ظالم اور سرکش تھے ﴿٥٢﴾ اور اُلٹی ہوئی بستیوں کو بھی پھینک دیا ﴿٥٣﴾

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾

پس اُن کو ڈھانک لیا جس چیز نے ڈھانک لیا ﴿٥٤﴾ پس تم اپنے رب کے کن کن کرشموں کو جُھٹلاؤ گے ﴿٥٥﴾

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾

یہ ایک ڈرانے والا ہے پہلے ڈرانے والوں کی طرح ﴿٥٦﴾ قریب آنے والی قریب آگئی ﴿٥٧﴾

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ؕ ﴿٥٨﴾ اَفَمِنْ هٰذَا

اللہ کے سوا کوئی اُس کو ہٹانے والا نہیں ﴿٥٨﴾ کیا تم کو

الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾

اِس بات سے تعجب ہوتا ہے ﴿٥٩﴾ اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں ﴿٦٠﴾

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ﴿٦٢﴾ ع السجدة

اور تم تکبّر کرتے ہو ﴿٦١﴾ پس اللہ کے لیے سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو ﴿٦٢﴾

منزل ٧ — ربع — السجدة

(سورۂ قمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٤٤ تا ٤٦) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٥٥) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٤) نمبر پر ہے اور سورۂ طارق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اِس میں (٣٤٢) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اِس میں (١٤٢٣) حروف ہیں

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً

قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا ﴿١﴾ اور وہ کوئی بھی نشانی دیکھیں تو وہ اعراض ہی

يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

کریں گے اور کہیں گے کہ یہ تو جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے ﴿٢﴾ اور اُنہوں نے جُھٹلا دیا اور اپنی خواہشوں کی

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے ﴿٣﴾ اور اُن کو وہ خبریں

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ ۢ بَالِغَةٌ فَمَا

پہونچ چکی ہیں جس میں کافی عبرت ہے ﴿٤﴾ نہایت درجے کی حکمت ، مگر تنبیہات

تُغْنِ النُّذُرُ ۙ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى

اُن کو فائدہ نہیں دیتیں ﴿٥﴾ پس اُن سے اعراض کیجیے ، جس دن پُکارنے والا ایک ناگوار

وقف لازم

شَيْءٍ نُّكُرٍ ۙ﴿٦﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ

چیز کی طرف پُکارے گا ﴿٦﴾ آنکھیں جھکائے ہوئے قبروں سے نکل

الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ۙ﴿٧﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى

پڑیں گے گویا کہ وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں ﴿٧﴾ بھاگتے ہوئے پُکارنے والے

الدَّاعِ ۭ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ كَذَّبَتْ

کی طرف ، منکر کہیں گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے ﴿٨﴾ اُن سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ

نوح (علیہ السلام) کی قوم نے جھُٹلایا ، اُنہوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور کہا کہ دیوانہ ہے

وَّازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾

اور جھڑک دیا ﴿٩﴾ پس اُس نے اپنے رب کو پُکارا کہ میں مغلوب ہوں پس تو بدلہ لے ﴿١٠﴾

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَاۗءِ بِمَاۗءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ ۡ وَّفَجَّرْنَا

پس ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار بارش سے کھول دیے ﴿١١﴾ اور زمین سے

منزل ٧

الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَاۗءُ عَلٰٓي اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ ۚ

چشمے بہا دیے ، پس سب پانی ایک کام پر مِل گیا جو مقدّر ہو چکا تھا ﴿١٢﴾

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰي ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۙ﴿١٣﴾ تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ

اور ہم نے اُس کو ایک تختوں اور کیلوں والی پر اُٹھا لیا ﴿١٣﴾ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی رہی،

جَزَاۗءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ

اُس شخص کا بدلہ لینے کے لیے جس کی ناقدری کی گئی تھی ﴿١٤﴾ اور اُس کو ہم نے نشانی کے لیے چھوڑ دیا ، پھر کوئی ہے

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ

سوچنے والا ﴿١٥﴾ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿١٦﴾ اور ہم نے

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ

قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا ؟ ﴿١٧﴾ عاد نے

عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

جھُٹلایا تو کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿١٨﴾ ہم نے اُن پر

رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ
ایک سخت ہوا بھیجی مسلسل نحوست کے دن ﴿۱۹﴾ وہ لوگوں کو اُکھاڑ پھینکتی تھی

كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ
جیسے کہ وہ اُکھڑے ہوئے کھجوروں کے تنے ہوں ﴿۲۰﴾ پھر کیسا تھا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
اور میرا ڈرانا ﴿۲۱﴾ اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت

مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا
حاصل کرنے والا ﴿۲۲﴾ ثمود نے ڈر سُنانے کو جھُٹلایا ﴿۲۳﴾ پس اُنھوں نے کہا کہ کیا ہم اپنے ہی

ع ۲۲ ۸

وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِيَ
اندر کے ایک آدمی کے کہنے پر چلیں گے، اِس صورت میں تو ہم غلطی اور جنون میں پڑ جائیں گے ﴿۲۴﴾ کیا ہم سب میں سے

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿۲۵﴾
اُسی پر نصیحت اُتری ہے ؛ بلکہ وہ جھوٹا ہے بڑا بننے والا ﴿۲۵﴾

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا
اب وہ کل کے دن جان لیں گے کہ کون جھوٹا ہے اور بڑا بننے والا ﴿۲۶﴾ ہم اونٹنی کو

النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ
بھیجنے والے ہیں اُن کے لیے آزمائش بنا کر، پس آپ اُن کا انتظار کیجیے اور صبر کیجیے ﴿۲۷﴾ اور اُن کو آگاہ کر دیجیے

اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا
کہ پانی اُن میں بانٹ دیا گیا ہے ، ہر ایک باری پر حاضر ہو ﴿۲۸﴾ پھر اُنھوں نے اپنے

صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ
آدمی کو پُکارا ، پس اُس نے وار کیا اور اونٹنی کو کاٹ ڈالا ﴿۲۹﴾ پھر کیسا تھا میرا عذاب

وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا
اور میرا ڈرانا ﴿۳۰﴾ ہم نے اُن پر ایک چنگھاڑ بھیجی ، تو وہ باڑھ والے کی روندی ہوئی

كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ
باڑھ کی طرح ہوکر رہ گئے ﴿۳۱﴾ اور ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا،

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۢ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾
تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا ﴿۳۲﴾ لوط (علیہ السلام) کی قوم نے ڈر سُنانے والوں کو جھُٹلایا ﴿۳۳﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ
ہم نے اُن پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی، صرف لوط کے گھر والے اُس سے بچے ، اُن کو ہم نے بچا لیا

بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ
سحر کے وقت ﴿۳۴﴾ اپنی جانب سے فضل کر کے ، ہم اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں اُس کو

شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾
جو شکر کرے ﴿۳۵﴾ اور لوط (علیہ السلام) نے اُن کو ہماری پکڑ سے ڈرایا، پھر اُنہوں نے ہمارے ڈرانے میں جھگڑے پیدا کیے ﴿۳۶﴾

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا
اور وہ اُس کے مہمانوں کو اُس سے لینے لگے پس ہم نے اُن کی آنکھیں مٹا دیں ، اب چکھو

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ
میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿۳۷﴾ اور صبح سویرے اُن پر عذاب آ پڑا

مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
جو ٹھہر چکا تھا ﴿۳۸﴾ اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا ﴿۳۹﴾ اور ہم نے قرآن کو نصیحت

الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ
حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا ﴿۴۰﴾ اور فرعون والوں کے پاس

فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ
پہونچے ڈرانے والے ﴿۴۱﴾ اُنہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُن کو

اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ
ایک غالب اور قوّت والے کے پکڑنے کی طرح پکڑا ﴿۴۲﴾ کیا تمہارے منکر اُن لوگوں سے بہتر ہیں

اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ
یا تمہارے لیے آسمانی کتابوں میں معافی لکھ دی گئی ہے ﴿۴۳﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ ہم ایسی

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾
جماعت ہیں جو غالب رہیں گے ﴿۴۴﴾ جلد ہی یہ جماعت شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگے گی ﴿۴۵﴾

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾
بلکہ قیامت کے دن اُن کے وعدے کا وقت ہے ، اور قیامت بڑی سخت اور بڑی کڑوی چیز ہے ﴿۴۶﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ
بے شک مجرم لوگ گمراہی میں اور بے عقلی میں ہیں ﴿۴۷﴾ جس دن وہ منھ کے بَل

فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا

آگ میں گھسیٹے جائیں گے ، چکھو مزا آگ کا ﴿٤٨﴾ بے شک ہم نے

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ

ہر چیز کو پیدا کیا ہے اندازے سے ﴿٤٩﴾ اور ہمارا حکم بس یکبارگی آجائے گا

كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ

جیسے آنکھ کا جھپکنا ﴿٥٠﴾ اور ہم ہلاک کرچکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو پھر کیا

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ

کوئی ہے سوچنے والا ﴿٥١﴾ اور جو کچھ اُنہوں نے کیا سب کتابوں میں درج ہے ﴿٥٢﴾ اور ہر

صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے ﴿٥٣﴾ بے شک ڈرنے والے باغوں میں اور نہروں میں

وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

ہوں گے ﴿٥٤﴾ بیٹھے سچی بیٹھک میں ، قدرت والے بادشاہ کے پاس ﴿٥٥﴾

(سورۂ رحمٰن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (٧٨) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٩٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٥) نمبر پر ہے اور سورۂ رعد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٥١) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (١٦٣٦) حروف ہیں

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ

رحمان نے ﴿١﴾ قرآن کی تعلیم دی ﴿٢﴾ اُس نے انسان کو پیدا کیا ﴿٣﴾ اُس کو بولنا

الْبَيَانَ ﴿٤﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ

سکھایا ﴿٤﴾ سورج اور چاند کے لیے ایک حساب ہے ﴿٥﴾ اور ستارے

وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾

اور درخت سجدہ کرتے ہیں ﴿٦﴾ اور اُس نے آسمان کو اونچا کیا اور اُس نے ترازو رکھ دیے ﴿٧﴾

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

کہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو ﴿٨﴾ اور انصاف کے ساتھ سیدھی ترازو تولو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾

اور تول میں نہ گھٹاؤ ﴿٩﴾ اور اُس نے مخلوق کے لیے زمین بنائی ﴿١٠﴾

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ
اُس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں جن کے اوپر غلاف ہوتا ہے ﴿١١﴾ اور بُھس والے

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
اناج بھی ہیں ، اور خوشبو دار پھول بھی ﴿١٢﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾
جُھٹلاؤ گے ﴿١٣﴾ اُس نے پیدا کیا انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹّی سے ﴿١٤﴾

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
اور اُس نے جنّات کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا ﴿١٥﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾
کن کن نعمتوں کو جُھٹلاؤ گے ﴿١٦﴾ وہ مالک ہے دونوں مشرق کا اور دونوں مغرب کا ﴿١٧﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جُھٹلاؤ گے ﴿١٨﴾ اُس نے چلائے دو دریا،

يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
مل کر چلنے والے ﴿١٩﴾ دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے ﴿٢٠﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾
کن کن نعمتوں کو جُھٹلاؤ گے ﴿٢١﴾ اُن دونوں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے ﴿٢٢﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جُھٹلاؤ گے ﴿٢٣﴾ اور اُسی کے ہیں جہاز ، سمندر میں

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾
اونچے کھڑے ہوئے جیسے پہاڑ ﴿٢٤﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٢٥﴾

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ
جو بھی زمین پر ہے وہ فنا ہونے والا ہے ﴿٢٦﴾ اور آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی،

ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
عظمت والی اور عزّت والی ﴿٢٧﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
جُھٹلاؤ گے ﴿٢٨﴾ اُسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں،

منزل ۷

النّصف ع ۲۵

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾
ہر روز اُس کا ایک کام ہے ﴿۲۹﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۰﴾

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ہم جلدی فارغ ہونے والے ہیں تمہاری طرف سے اے دو بھاری قافلو ﴿۳۱﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
جھٹلاؤ گے ﴿۳۲﴾ اے جنّات اور انسان کے گروہ! اگر تم سے ہو سکے

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
کہ تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
تو نکل جاؤ، تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے ﴿۳۳﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ
نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۴﴾ تم پر چھوڑے جائیں گے آگ کے

نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
شعلے اور دھواں تو تم بچاؤ نہ کر سکو گے ﴿۳۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
جھٹلاؤ گے ﴿۳۶﴾ پھر جب آسمان پھٹ کر کھال کی مانند سُرخ

كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾
ہو جائے گا ﴿۳۷﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۸﴾

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾
پس اُس دن کسی انسان یا جن سے اُس کے گناہ کے بارے میں پوچھ نہ ہوگی ﴿۳۹﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۰﴾ مجرم پہچان لیے جائیں گے

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ
اپنی علامتوں سے، پھر پکڑا جائے گا پیشانی کے بال سے اور پاؤں سے ﴿۴۱﴾ پھر تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۲﴾ یہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھوٹ

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾

بتاتے تھے ﴿٤٣﴾ وہ پھریں گے اُس کے درمیان اور کھولتے پانی کے درمیان ﴿٤٤﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٥﴾ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

کھڑے ہونے سے ڈرے اُس کے لیے دو باغ ہیں ﴿٤٦﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٧﴾

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾

دونوں بہت شاخوں والے ﴿٤٨﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٩﴾

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اُن کے اندر دو چشمے جاری ہوں گے ﴿٥٠﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾

جھٹلاؤ گے ﴿٥١﴾ دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ﴿٥٢﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥٣﴾ وہ تکیہ لگائے ایسے بچھونوں پر بیٹھے ہوں گے

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾

جن کے اَستر دبیز ریشم کے ہوں گے ، اور پھل اُن باغوں کا جُھک رہا ہوگا ﴿٥٤﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥٥﴾ اُن میں نیچی نگاہ والی عورتیں

الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾

ہوں گی جنہیں اُن لوگوں سے پہلے نہ کسی انسان نے چھُوا ہوگا اور نہ کسی جن نے ﴿٥٦﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّـهُنَّ الْيَاقُوْتُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥٧﴾ وہ ایسی ہوں گی جیسے کہ یاقوت

وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾

اور مَرجان ﴿٥٨﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٥٩﴾

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ

نیکی کا بدلہ نیکی کے سِوا اور کیا ہے ﴿٦٠﴾ پھر تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۱﴾ اور اُن کے سوا دو باغ

جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾
اور ہیں ﴿۶۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۳﴾

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾
دونوں گہرے سبز سیاہی مائل ﴿۶۴﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۵﴾

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
اُن میں دو چشمے ہوں گے اُبلتے ہوئے ﴿۶۶﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾
جھٹلاؤ گے ﴿۶۷﴾ اُن میں پھل اور کھجور اور انار ہوں گے ﴿۶۸﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۶۹﴾ اُن میں خوب سیرت ، خوب صورت

حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ
عورتیں ہوں گی ﴿۷۰﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۷۱﴾ حوریں

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
خیموں میں رہنے والیاں ﴿۷۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾
جھٹلاؤ گے ﴿۷۳﴾ اُن سے پہلے اُن کو نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے ﴿۷۴﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى
پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۷۵﴾ تکیہ لگائے

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
سبز مسندوں پر اور قیمتی نفیس بچھونے پر ﴿۷۶﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ
کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۷۷﴾ بڑا بابرکت ہے آپ کے رب کا نام ، بڑائی والا

وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾
اور عظمت والا ﴿۷۸﴾

منزل ۷

ع ۳

(سورۂ واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۸۱ اور ۸۲) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۹۶) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۶) نمبر پر ہے اور سورۂ طٰہٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۷۸) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (۱۷۰۳) حروف ہیں

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَیْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾

جب واقع ہوئی واقع ہونے والی ﴿۱﴾ اُس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ﴿۲﴾

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾

وہ پست کرنے والی ، بلند کرنے والی ہوگی ﴿۳﴾ جب کہ زمین ہلا ڈالی جائے گی ﴿۴﴾

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ﴿۵﴾ پھر وہ پراگندہ غبار بن جائیں گے ﴿۶﴾

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۙ۬

اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے ﴿۷﴾ پھر دائیں والے،

مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬

پس کیا خوب ہیں دائیں والے ﴿۸﴾ اور بائیں والے،

مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ﴿۱۰﴾

کیسے بُرے لوگ ہیں بائیں والے ﴿۹﴾ اور آگے والے تو آگے والے ہی ہیں ﴿۱۰﴾

اُولٰٓىِٕكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۱۲﴾

وہ مُقرّب لوگ ہیں ﴿۱۱﴾ نعمت کے باغوں میں ﴿۱۲﴾

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ؕ﴿۱۴﴾

اُن کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہوگی ﴿۱۳﴾ اور تھوڑے پچھلوں میں سے ہوں گے ﴿۱۴﴾

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿۱۶﴾

جڑاؤ تختوں پر ﴿۱۵﴾ تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ﴿۱۶﴾

یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ

پھر رہے ہوں گے اُن کے پاس لڑکے ہمیشہ رہنے والے ﴿۱۷﴾ پیالے

وَّاَبَارِیْقَ ۙ۬ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا یُصَدَّعُوْنَ

اور جگ لیے ہوئے اور جام صاف شراب کا ﴿۱۸﴾ اُس سے نہ دردِ سر

وقف لازم

منزل ۷

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾
ہوگا اور نہ عقل میں فتور آئے گا ﴿۱۹﴾ اور میوے کہ جو چاہیں چُن لیں ﴿۲۰﴾

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾
اور پرندوں کا گوشت جو اُن کو مرغوب ہو ﴿۲۱﴾ اور بڑی آنکھوں والی حوریں ﴿۲۲﴾

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
جیسے موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر ﴿۲۳﴾ بدلہ اُن کاموں کا جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿۲۵﴾
کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اُس میں وہ کوئی لغو اور گناہ کی بات نہیں سُنیں گے ﴿۲۵﴾

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَآ
مگر صرف سلام سلام کا بول ﴿۲۶﴾ اور داہنے والے ، کیا خوب ہیں

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ
داہنے والے ﴿۲۷﴾ بیری کے درختوں میں جن میں کانٹا نہیں ﴿۲۸﴾ اور کیلے

مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿۳۱﴾
تہہ بہ تہہ ﴿۲۹﴾ اور پھیلے ہوئے سائے ﴿۳۰﴾ اور بہتا ہوا پانی ﴿۳۱﴾

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾
اور کثرت سے میوے ﴿۳۲﴾ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ کوئی روک ٹوک ہوگی ﴿۳۳﴾

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿۳۵﴾
اور اونچے بچھونے ﴿۳۴﴾ ہم نے اُن عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے ﴿۳۵﴾

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ
پھر اُن کو کنواری رکھا ہے ﴿۳۶﴾ دل رُبا اور ہم عمر ﴿۳۷﴾ داہنے والوں

الْيَمِيْنِ ؕ﴿۳۸﴾ؑ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ
کے لیے ﴿۳۸﴾ اگلوں میں سے ایک بڑا گروہ ہوگا ﴿۳۹﴾ اور پچھلوں میں سے بھی

الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ
ایک بڑا گروہ ﴿۴۰﴾ اور بائیں والے ، کیسے بُرے ہیں

الشِّمَالِ ؕ﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ
بائیں والے ﴿۴۱﴾ آگ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾ اور سیاہ دھویں کے

ع ۳۸ / ۱۴

يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا
سائے میں ﴿۴۳﴾ نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ عزّت کا ﴿۴۴﴾ یہ لوگ اِس سے

قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى
پہلے خوش حال تھے ﴿۴۵﴾ اور بھاری گناہ پر اصرار

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا
کرتے رہے ﴿۴۶﴾ اور وہ کہتے تھے : کیا جب ہم مَر جائیں گے

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا
اور ہم مٹّی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر اُٹھائے جائیں گے ﴿۴۷﴾ اور کیا ہمارے اگلے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾
باپ دادا بھی ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے کہ اگلے اور پچھلے سب ﴿۴۹﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾
جمع کیے جائیں گے ، ایک مقرر دن کے وقت پر ﴿۵۰﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾
پھر تم لوگ اے بھکے ہوئے اور جُھٹلانے والو ﴿۵۱﴾

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ
زقّوم کے درخت میں سے کھاؤ گے ﴿۵۲﴾ پھر اُس سے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ
اپنا پیٹ بھرو گے ﴿۵۳﴾ پھر اُس پر کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا
پیو گے ﴿۵۴﴾ پھر پیاسے اونٹوں کی طرح پیو گے ﴿۵۵﴾ یہ اُن کی

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا
مہمانی ہوگی انصاف کے دن ﴿۵۶﴾ ہم نے تم کو پیدا کیا ہے ، پھر تم

تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ
تصدیق کیوں نہیں کرتے ﴿۵۷﴾ کیا تم نے غور کیا اُس چیز پر جو تم ٹپکاتے ہو ﴿۵۸﴾ کیا تم اُس کو

تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا
بناتے ہو یا ہم ہیں بنانے والے ﴿۵۹﴾ ہم نے تمہارے درمیان

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ
موت مقدّر کی ہے اور ہم اِس سے عاجز نہیں ﴿۶۰﴾ کہ تمہاری جگہ

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾
تمہارے جیسے پیدا کر دیں اور تم کو ایسی صورت میں بنا دیں جن کو تم نہیں جانتے ﴿۶۱﴾

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾
اور تم پہلی پیدائش کو جانتے ہو پھر کیوں سبق نہیں لیتے ﴿۶۲﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ
کیا تم نے غور کیا اُس چیز پر جو تم بوتے ہو ﴿۶۳﴾ کیا تم اُس کو اُگاتے ہو

نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا
یا ہم ہیں اُگانے والے ﴿۶۴﴾ اگر ہم چاہیں تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیں

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۙ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ
پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿۶۵﴾ ہم تو تاوان میں پڑ گئے ﴿۶۶﴾ بلکہ ہم

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾
بالکل محروم ہو گئے ﴿۶۷﴾ کیا تم نے غور کیا اُس پانی پر جو تم پیتے ہو ﴿۶۸﴾

ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾
کیا تم نے اُس کو بادل سے اُتارا ہے یا ہم ہیں اُتارنے والے ﴿۶۹﴾

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾
اگر ہم چاہیں تو اُس کو سخت کھاری بنا دیں ، پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ﴿۷۰﴾

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
کیا تم نے غور کیا اُس آگ پر جس کو تم جَلاتے ہو ﴿۷۱﴾ کیا تم نے پیدا کیا

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
اُس کے درخت کو یا ہم ہیں اُس کے پیدا کرنے والے ﴿۷۲﴾ ہم نے اُس کو یاد دہانی

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
بنایا ہے اور مسافروں کے لیے فائدے کی چیز ﴿۷۳﴾ پس آپ اپنے عظیم رب کے

رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۙ﴿۷۵﴾
نام کی تسبیح بیان کیجیے ﴿۷۴﴾ پس نہیں ، میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے مواقع کی ﴿۷۵﴾

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۙ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ

اور اگر تم غور کرو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ﴿٧٦﴾ بے شک یہ ایک عزّت والا

كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا

قرآن ہے ﴿٧٧﴾ ایک محفوظ کتاب میں ﴿٧٨﴾ اُس کو وہی چھوتے ہیں

الْمُطَهَّرُوْنَ ۭ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾

جو پاک بنائے گئے ہیں ﴿٧٩﴾ اُتارا ہوا ہے پروردگار عالم کی طرف سے ﴿٨٠﴾

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۙ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

پھر کیا تم اُس کلام کے ساتھ بے توجہی برتتے ہو ﴿٨١﴾ اور تم اپنا حصّہ

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ

یہی لیتے ہو کہ تم اُس کو جھٹلاتے ہو ﴿٨٢﴾ پھر کیوں نہیں ، جب کہ جان حلق میں

الْحُلْقُوْمَ ۙ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ۙ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ

پہونچتی ہے ﴿٨٣﴾ اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿٨٤﴾ اور ہم تم سے

اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ

زیادہ اُس شخص کے قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے ﴿٨٥﴾ پھر کیوں نہیں،

اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

اگر تم کسی کے حکم میں نہیں ہو ﴿٨٦﴾ تو تم اُس جان کو کیوں نہیں لوٹا لاتے ، اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ﴿٨٨﴾

سچے ہو ﴿٨٧﴾ پس اگر وہ مُقرّبین میں سے ہو ﴿٨٨﴾

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ڏ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ

تو راحت ہے اور عمدہ روزی ہے اور نعمت کا باغ ہے ﴿٨٩﴾ اور اگر وہ

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

اصحاب یمین میں سے ہو ﴿٩٠﴾ تو تمہارے لیے سلامتی،

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

تو اصحاب یمین میں سے ہے ﴿٩١﴾ اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہ

الضَّاۗلِّيْنَ ۙ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ

لوگوں میں سے ہو ﴿٩٢﴾ تو گرم پانی کی مہمانی ہے ﴿٩٣﴾ اور جہنم میں

جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ

داخل ہونا ﴿۹۴﴾ بے شک یہ قطعی حق ہے ﴿۹۵﴾ پس آپ اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾

عظیم رب کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿۹۶﴾

(سورۂ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۹) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۷) نمبر پر ہے اور سورۂ زلزال کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۵۴۴) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اس میں (۲۴۷۶) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ زبردست ہے،

الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ

حکمت والا ہے ﴿۱﴾ آسمانوں اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے ، وہ زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲﴾ هُوَ الْاَوَّلُ

اور مارتا ہے ، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲﴾ وہی اوّل بھی ہے

وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی ، اور وہ ہر چیز کا

عَلِيْمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ

جاننے والا ہے ﴿۳﴾ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا

چھ دنوں میں پھر وہ عرش پر قائم ہوا ، وہ جانتا ہے جو کچھ

يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ

زمین کے اندر جاتا ہے اور جو اُس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے

مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ

اُترتا ہے اور جو کچھ اُس میں چڑھتا ہے ، اور وہ تمہارے ساتھ ہے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾

جہاں بھی تم ہو ، اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۴﴾

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
آسمانوں اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں

الْاُمُوْرُ ۵ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ
سارے امور ۵ وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں

فِي الَّيْلِ ؕ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۶ اٰمِنُوْا
داخل کر دیتا ہے ، اور وہ سینوں میں چُھپی باتوں کو خوب جانتا ہے ۶ ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ
اللہ اور اُس کے رسول پر اور خرچ کرو اُس میں سے جس میں اُس نے تم کو امین

فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ
بنایا ہے ، پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور خرچ کریں اُن کے لیے بڑا

كَبِيْرٌ ۷ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ
اجر ہے ۷ اور تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے ؛ حالانکہ رسول

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ
تم کو بُلا رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ تم سے عہد لے چکا ہے،

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۸ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى
اگر تم مؤمن ہو ۸ اللہ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر

عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
کُھلی کُھلی آیتیں نازل فرماتا ہے ؛ تاکہ تمہیں اندھیریوں سے نکال کر

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۹ وَمَا
روشنی میں لائے ، اور یقین جانو اللہ تم پر بہت شفیق ، بہت مہربان ہے ۹ اور تم کو

لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
کیا ہوا کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ؛ حالانکہ سب آسمان اور زمین آخر میں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ
اللہ ہی کا رہ جائے گا ، تم میں سے جو لوگ فتح کے بعد خرچ کریں

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً
اور لڑیں وہ اُن لوگوں کے برابر نہیں ہوسکتے جنہوں نے

مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا
فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑے ، اور اللہ نے

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾
سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۱۰﴾

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ
کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض کہ وہ اُس کو اُس کے لیے

لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۱﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ
بڑھائے اور اُس کے لیے باعزت اجر ہے ﴿۱۱﴾ جس دن آپ مؤمن مَردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ
اور مؤمن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کی روشنی اُن کے آگے اور اُن کے دائیں چل رہی ہوگی،

بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
آج کے دن تم کو خوش خبری ہے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ۚ يَوْمَ
تم اُن میں ہمیشہ رہوگے ، یہ بڑی کامیابی ہے ﴿۱۲﴾ جس دن

يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
مُنافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے

انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا
کہ ہمیں موقع دو کہ ہم بھی تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اُٹھا لیں ، کہا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
لوٹ جاؤ پھر روشنی تلاش کرو ، پھر اُن کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ
ایک دروازہ ہوگا ، اُس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور اُس کے باہر کی طرف

الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ؕ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى
عذاب ہوگا ﴿۱۳﴾ وہ اُن کو پُکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ، وہ کہیں گے کہ ہاں،

وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ
مگر تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے اور شک میں پڑے رہے

وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
اور جھوٹی امیدوں نے تم کو دھوکے میں رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا ، اور دھوکہ باز نے

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ
تم کو اللہ کے معاملے میں دھوکہ دیا ﴿١٤﴾ پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا

وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ
اور نہ اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ، تمہارا ٹھکانہ آگ ہے ، وہی

مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ
تمہاری رفیق ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿١٥﴾ کیا ایمان والوں کے لیے

اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے دل اللہ کی نصیحت کے آگے جُھک جائیں اور اُس حق کے آگے

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
جو نازل ہو چکا ہے ، اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ
کتاب دی گئی تھی پھر اُن پر لمبی مدّت گزر گئی تو اُن کے دل سخت ہو گئے،

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
اور اُن میں سے اکثر نا فرمان ہیں ﴿١٦﴾ جان لو کہ اللہ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ
زمین کو زندگی دیتا ہے اُس کی موت کے بعد ، ہم نے تمہارے لیے نشانیاں

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ
بیان کر دی ہیں ؛ تاکہ تم سمجھو ﴿١٧﴾ بے شک صدقہ دینے والے مَرد

وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کو قرض دیا اچھا قرض ، وہ اُن کے لیے

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
بڑھایا جائے گا ، اور اُن کے لیے باعزت اجر ہے ﴿١٨﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اللہ پر

وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ
اور اُس کے رسولوں پر وہی لوگ صدیق اور شہید ہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ
اپنے رب کے نزدیک اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کی روشنی ہے، اور جن لوگوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جُھٹلایا وہ دوزخ کے

الْجَحِيْمِ ۝١٩ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ
لوگ ہیں ﴿١٩﴾ خوب سمجھ لو کہ اِس دنیا والی زندگی کی حقیقت بس یہ ہے کہ وہ نام ہے

وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
کھیل کود کا، ظاہری سجاوٹ کا، تمہارے لیے ایک دوسرے پر فخر جتانے کا اور مال اور اولاد میں

الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ
ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنے کا، اُس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش جس سے اُگنے والی چیزیں

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ
کسانوں کو بہت اچھی لگتی ہے پھر وہ اپنا زور دکھاتی ہے پھر تم اُس کو دیکھتے ہو زرد پڑ گئی ہے پھر وہ چورا چورا

حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ
ہو جاتی ہے، اور آخرت میں (ایک تو) سخت عذاب ہے اور (دوسرے) اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ
بخشش ہے اور خوشنودی، اور دنیا والی زندگی دھوکے کے

اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝٢٠ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ
سامان کے سِوا کچھ بھی نہیں ہے ﴿٢٠﴾ دوڑو اپنے رب کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ
معافی کی طرف اور ایسی جنّت کی طرف جس کی وُسعت آسمان اور زمین کی وُسعت کے

وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ
برابر ہے، وہ اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائیں،

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ
یہ اللہ کا فضل ہے وہ اُس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے، اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٢١ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ
بڑا فضل والا ہے ﴿٢١﴾ کوئی مصیبت نہ زمین میں

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
آتی ہے اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے

مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
اِس سے پہلے کہ ہم اُن کو پیدا کریں ، بے شک یہ اللہ کے لیے

يَسِيْرٌ ۝۲۲ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا
آسان ہے ۝۲۲ تاکہ تم غم نہ کرو اُس پر جو تم سے کھویا گیا اور نہ

تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
اُس چیز پر فخر کرو جو اُس نے تم کو دیا ، اور اللہ اِترانے والے ، فخر کرنے والے کو

مُخْتَالٍ فَخُوْرِۙ ۝۲۳ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ
پسند نہیں کرتا ۝۲۳ جو کہ بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ
تعلیم دیتے ہیں ، اور جو شخص اعراض کرے گا تو اللہ

هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۴ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا
بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ۝۲۴ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اپنے پیغمبروں کو

بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ
کُھلی ہوئی نشانیاں دے کر بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب بھی اُتاری اور ترازو بھی؛

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ
تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں ، اور ہم نے لوہا اُتارا

فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ
جس میں جنگی طاقت بھی ہے اور لوگوں کے لیے دوسرے فائدے بھی ، اور یہ اِس لیے تاکہ اللہ

اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
جان لے کہ کون ہے جو اُس کو دیکھے بغیر اُس (کے دین) کی اور اُس کے پیغمبروں کی مدد کرتا ہے، یقین رکھو کہ اللہ

قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝۲۵ؑ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ
بڑی قوّت کا ، بڑے اقتدار کا مالک ہے ۝۲۵ اور ہم نے نوح کو اور ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا

وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ
اور اُن کی اولاد میں ہم نے پیغمبری اور کتاب رکھ دی ، پھر اُن میں سے کوئی

منزل ۷

ع ۳ ۱۹

مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا
راہ پر ہے اور اُن میں سے بہت سے نا فرمان ہیں ﴿٢٦﴾ پھر اُنہیں کے نقشِ قدم پر

عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
ہم نے رسول بھیجے اور اُنہیں کے نقشِ قدم پر عیسیٰ بن مریم (علیہما السلام) کو بھیجا

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
اور ہم نے اُس کو انجیل دی ، اور جن لوگوں نے اُس کی پیروی کی ہم نے اُن کے دلوں میں

اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا
شفقت اور رحمت رکھ دی ، اور رہبانیت کو اُنہوں نے خود ایجاد کیا ہے

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا
ہم نے اُس کو اُن پر نہیں لکھا تھا ، مگر اُنہوں نے اللہ کی رضامندی کے لیے اُس کو اختیار کر لیا ، پھر

رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اُنہوں نے اُس کی پوری رعایت نہ کی ، پس اُن میں سے جو لوگ ایمان لائے اُن کو

مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا
ہم نے اُن کا اجر دیا ، اور اُن میں سے اکثر نا فرمان ہیں ﴿٢٧﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ
ایمان والو ! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ ، اللہ تم کو

كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ
اپنی رحمت سے دو حصّے عطا کرے گا اور تم کو روشنی عطا کرے گا جس کو تم لے کر

بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾ ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ
چلو گے اور تم کو بخش دے گا ، اور اللہ بخشنے والا ہے ، مہربان ہے ﴿٢٨﴾ تاکہ اہل کتاب

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ
جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتے

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
اور یہ کہ فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے ، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے،

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ ع
اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿٢٩﴾

منزل ٧

ع ٢٠